سوال

(155)وظیفہ یا ورد ہاتھ کے پوروں پر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی وظیفہ یا ورد ہاتھ کے پوروں پر پڑھنا چاہیے یا تسبیح وغیرہ پر ادا کیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت میں تین، سات، دس،، پچیس، تینتیس اور سوتک کوئی بھی وظیفہ پڑھنا مطلوب ہے۔ اس کے بعد پانچ صد، ہزار یا پانچ ہزار تک، اوراد و وظائف پڑھنا ایجاد بندہ ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شرعی حد تک وظائف کے لئے اپنی انگلیوں کو استعمال کرتے تھے، چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھوں کے پوروں سے تسبیحات پڑھتے دیکھا۔ [ترمذی: ۳۶۵۱]

بعض روایات میں دائیں ہاتھ کی وضاحت ہے۔ [ابوداؤد: ۱۵۰۲]

پھر آپ نے خواتین اسلام کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی انگلیوں کے پوروں سے تسبیحات کریں کیونکہ قیامت کے دن یہ پورے بول کر گواہی دیں گے۔ [ترمذی: ۳۸۳۵]

تاہم بعض متقدمین سے تسبیح کے استعمال کا جواز منقول ہے بشرطیکہ اس سے نمائش مقصود نہ ہو۔ [فتاویٰ ابن تیمیہ، ص: ۵۰۶، ج ۲۲]

واضح رہے کہ وظائف کے لئے کاونٹر کا استعمال جس سے ٹک ٹک کی آواز پیدا ہو، نمائش اور ریاکاری ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:190